بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

REGD. No

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
لاہور

فون ۲۹۷۹

فی پرچہ ۱؍

چندہ سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲½ روپے

جلد ۳۸/۴ | جمعرات ۴ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ ۱۴ فتح ۱۳۲۹ ہش ۱۴ دسمبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۸۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳ دسمبر (برقیہ) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو کل سر درد کی تکلیف بدستور رہی۔ البتہ بخار سے افاقہ رہا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۳ دسمبر۔ نواب عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت آج نسبتاً بہتر ہے۔ الحمد للہ۔

ہیگ ۱۳ دسمبر۔ ہالینڈ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مولوی غلام احمد صاحب بشیر اور مولوی ابوبکر بخیریت ہیگ پہنچ گئے ہیں۔

انجنیئرنگ کی عملی تعلیم کے لئے پچاس وظیفے

کراچی ۱۳ دسمبر۔ پاکستان کی مرکزی حکومت نے انجنیئرنگ کے مختلف شعبوں میں عملی تربیت حاصل کرنے کے لئے سمندر پار بھیجے جانے والے طلبہ کے لئے پچاس وظیفوں کی منظوری دی ہے ان میں سے ۲۵ وظیفے ۳-۳ سو پونڈ سالانہ کے ہوں گے۔ مع کرایہ آمد و رفت اور ۲۵/۱۶۰ پونڈ سالانہ کے ہوں گے جن کے ساتھ صرف ایک طرف کا کرایہ ملے گا۔ طلبہ کا انتخاب ایڈہاک کمیٹی کرے گی۔

چینی فوجوں کی پیش قدمی کے باعث ۰۰ ہزار امریکی اور برطانی فوجوں نے شمال مشرقی کوریا خالی کرنا شروع کر دیا

ٹوکیو ۱۳ دسمبر۔ آج ان خبروں کی تصدیق ہوگئی ہے کہ چینی کمیونسٹ فوجوں کی پیش قدمی کی رفتار تیز ہو جانے کی وجہ سے شمال مشرقی کوریا کے علاقے کو ۰۰ ہزار امریکی اور برطانی فوجوں نے خالی کرنا شروع کر دیا ہے۔ ابھی تک یہ نہیں بتلایا گیا۔ کہ انہیں یہاں سے کس خاص مقام پر پہنچایا جا رہا ہے۔ آج اشتراکیوں نے اس علاقے میں ایک بھرپور حملہ کیا۔ کہا نہیں جا سکتا۔ کہ یہ نکالی جانے والی فوجوں کو دھر لینے کے لئے بڑا حملہ تھا یا نہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق شمالی کوریا کی فوجیں سیئول کے شمال مشرق میں ۶۵ میل وسیع علاقے میں دوبارہ منظم ہونے کی کوشش کر رہی ہیں اور ایک کمان کی شکل میں پھیلتی چلی جا رہی ہیں۔ اب جنگ یقینی طور پر ۳۸ درجہ عرض بلد کے جنوب میں پہنچ چکی ہے۔

لیک سکسیس ۱۳ دسمبر۔ آج اتحادی قوموں کی سیاسی کمیٹی پھر کوریا میں متارکہ جنگ کے لئے تین افراد کا ایک کمیشن مقرر کئے جانے کے سوال پر غور کرے گی۔

گورنر جنرل نے لائلپور کاٹن ملز کا سنگِ بنیاد رکھا!

لائلپور ۱۳ دسمبر۔ آج تیسرے پہر لائلپور کاٹن ملز کی ایک توسیع کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے یقین دلایا۔ کہ حکومت صنعتوں کو ہر قسم کی امداد اور سہولتیں بہم پہنچانے کا تہیہ کر چکی ہے۔ یہ کارخانہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا کارخانہ ہوگا جس میں ۵۰ ہزار تکلے ہوں گے۔ آپ نے اس بات پر اظہار اطمینان کیا کہ کپڑے کی پیداوار بڑھ گئی ہے۔ آپ نے بتایا کہ ٹیرف کمیشن نے خام مال مہیا کرنے کیلئے جو سفارش کی ہے حکومت اس پر غور کر رہی ہے۔ آپ نے بتایا کہ کپاس کا برآمدی محصول۔ کپاس کی عالمی پیداوار میں کمی۔ جنگ کوریا کی وجہ سے لوگوں کی ذخیرہ اندوزی اور کاشتکاروں کو مال کی مناسب قیمتیں نہ ملنے کی وجہ سے بڑے سوچ بچار کے بعد بڑھایا گیا تھا۔ اس سے پیشتر آپ نے لائلپور ایگریکلچر کالج میں ایک تقریر کے دوران میں اس بات پر زور دیا۔ کہ زراعت کو جدید طریقوں پر ترقی دے کر زیادہ سے زیادہ نفع بخش بنایا جائے۔

پنڈی ایک جماعت بہت جلد برطانیہ کے مختلف فوجی سکولوں میں حصول تربیت کے لئے برطانیہ روانہ ہو جائے گی!

سندھ میں کوآپریٹو تعلیمی انجمنیں جاری ہوں گی

کراچی ۱۳ دسمبر۔ حکومت سندھ نے صوبے میں امداد باہمی کی لائنوں پر تعلیمی انجمنیں جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ انجمنیں اپنے اپنے حلقے میں کم از کم چار ایسے ادارے چلائیں گی۔ ان اداروں کا نصف خرچ حکومت اور نصف ڈسٹرکٹ بورڈ ادا کیا کرے گا!

عالمی حالات سے مطلع کرنے کیلئے اٹیلی ہائی کمشنروں کا خاص اجلاس طلب کریں گے

لندن ۱۳ دسمبر۔ امید کی جاتی ہے کہ مسٹر اٹیلی جلد از جلد ہائی کمشنروں کا ایک خصوصی اجلاس طلب کریں گے تا کہ آپ ٹرومین سے اپنی بات چیت بتانے کے علاوہ عالمی حالات کے متعلق اپنا ذاتی نظریہ بھی پیش کر سکیں کہا جاتا ہے کہ وزیر اعظم نے پہلے کبھی اس قسم کا خصوصی اجلاس طلب نہیں کیا۔ یہاں شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے کہ عالمی حالات کے متعلق ایشیائی ردعمل نے واشنگٹن کی گفتگو کو کافی حد تک متاثر کیا ہے اور کہ عالمی امور میں پاکستان و ہندوستان جیسے ممالک کا اچھا اور مفید اثر بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ امر اس تبادلۂ خیالات سے بالکل واضح ہو گیا ہے۔ جو واشنگٹن جانے سے پہلے مسٹر اٹیلی نے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم سے کیا۔ اب تک یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ مسٹر اٹیلی دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کو کتنی تفصیل کے ساتھ حالات سے مطلع کریں گے۔

ایسٹ بنگال ریلوے کی توسیع کیلئے ۴ کروڑ ۵۰ لاکھ کی منظوری!

ڈھاکہ ۱۳ دسمبر۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے رواں مالی سال میں ایسٹ بنگال ریلوے میں توسیع کے لئے ۴ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس رقم سے ۳۲ اور ۶۳ چھوٹی و بڑی پٹڑی والے انجن۔ ۶۰ ڈیزل آئل والے انجن۔ پٹ سن کے لئے ۱۳۰۰ ڈبے اور دیگر سامان خریدا جائے گا۔ پٹ سن والے ڈبوں کے لئے چونکہ پہلے ہی آرڈر دیا جا چکا ہے لہذا وہ آئندہ ہفتے چاٹگام پہنچ جائیں گے نارتھ ویسٹرن ریلوے نے پہلے ہی ایسٹ بنگال ریلوے کیلئے پچاس ٹینک ویگنیں تیار کر رکھی ہیں۔ جو چاٹگام میں جا کر مکمل ہو جائیں گی۔ امسال ۳ دوہری پٹڑی والے اسٹیشن کھولے جائیں گے اور آئندہ اپریل تک مزید چار کھلیں گے۔

امسال ایسٹ بنگال ریلوے نے چاٹگام میں سات نئی گودیوں کی تعمیر شروع کی ہے جس پر دو کروڑ اکیس لاکھ روپے ہوں گے۔ اور دو سال دس مہینے میں مکمل ہو جائے گا

کراچی ۱۳ دسمبر۔ پاکستانی فوجوں کے دس افسروں کی پہلی

نزدیک و دور سے

لاہور ۱۳ دسمبر۔ زرد بخار کے متاثرہ بیرونی ممالک میں سفر کرنے والے عوام کی سہولت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے زرد بخار کے ٹیکوں کا ایک مرکز ادارہ حفظان صحت و انسدادی ادویہ واقعہ ۴۰ برینڈرتھ روڈ لاہور میں کھول دیا ہے۔ یہ ادارہ صبح دس بجے سے شام کے ۵ بجے تک کھلا رہا کرے گا۔

کراچی ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر ٹرومین کے چار نکاتی پروگرام کے ماتحت پاکستان کو فنی امداد کے طور پر کل ۶۰ لاکھ ڈالر ملیں گے۔

نئی دہلی ۱۳ دسمبر۔ قیاس ہے کہ بمبئی میں آل انڈیا کانگرس کی کمیٹی کے اجلاس میں بڑے اختلافات پیدا ہو جانے کا امکان ہے۔ کیونکہ اچاریہ کرپلانی صدر کانگرس کے اس خط کا کہ نئے گروپ بنا کر کانگرس میں پھوٹ نہیں ڈالنی چاہیئے" موافق جواب دیتے نظر نہیں آتے بلکہ آپ نے جواباً صدارت کے گزشتہ الیکشن کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

کراچی ۱۳ دسمبر۔ آج یہاں ایک بیوپاری نے مہاجرین کی امداد کے لئے ایک کارخانہ وزیر مہاجرین کی خدمت میں پیش کیا جسے مہاجرین کی آبادکاری کی کارپوریشن کو پیش کر دیا گیا۔ ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے وزیر مہاجرین نے ہر شہری سے اپیل کی۔ کہ وہ حکومت کا بحالی مہاجرین کے سلسلے میں ہاتھ بٹائے۔

سنگاپور ۱۳ دسمبر۔ آج بھی فسادات جاری رہے۔ ایک ملٹری لاری کو نذر آتش کر دینے کے بعد پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ اب تک ۱۵ افراد ہلاک اور ۱۰۰ زخمی ہو چکے ہیں۔

پشاور ۱۳ دسمبر۔ حکومت سرحد نے ریاست امب کے فوجداری مقدموں کی سماعت کے لئے ایک مجسٹریٹ اور امدادی پولیس کے تقرر کی منظوری دے دی ہے۔ یہ مجسٹریٹ اور پولیس کل ریاست کی حدود کے اندر داخل ہو جائیں گے!

باولی کیمپ کے ۹۴۸ مہاجرین کی ایک اور سپیشل ٹرین پشاور روانہ ہوگئی

لاہور ۱۳ دسمبر۔ آج باولی کیمپ کے ۹۴۸ مہاجرین آج بعد دوپہر ایک سپیشل ٹرین پر سوار ہو کر پشاور شہر۔ اکبر پورہ اور نوشہرہ میں آباد ہونے کے لئے روانہ ہوگئے۔ نئے گھروں میں آباد ہونے کے لئے گاڑی پر سوار ہونے سے پیشتر مہاجرین کو دو دن کا راشن دیا گیا۔ اس کے علاوہ انہیں پانچ رضائیاں اور بہت سی ہنڈیاں تقسیم کی گئیں۔ مہاجرین کی اس سپیشل گاڑی کے ساتھ ایک ڈاکٹر۔ ایک نرس اور دو مددگار طبی کارکن بھی موجود تھے۔ نوشہرہ اور اکبر پورہ میں آباد کئے جانے والے مہاجرین میں سے جو دستکار اور گھریلو صنعت کے کاریگر ہیں انہیں خام سامان۔ مالی امداد اور اشیاء کے فروخت کی سہولتیں بھی بہم پہنچائی جائیں گی۔

جنوبی افریقہ میں رنگ کے امتیاز کی تحریک میں زیادہ قصور عیسائیوں کا ہے!

لندن ۱۳ دسمبر۔ برطانی وزیر اعظم کی بہن مس ٹیری اٹیلی نے جو جنوبی افریقہ میں ۴۰ سال تک تبلیغی کام انجام دیتی رہی ہیں کل ایک گرجا میں تقریر کرتے ہوئے کہا جنوبی افریقہ میں رنگ کا امتیاز نہایت ہی افسوس ناک ہے یہ ذہنی رجحان چیچک سے زیادہ متعدی ہے۔ رنگدار قوم کے لئے بعض میں اکثر افراد بڑے کردار کے حامل اور مہذب ہیں بہت ہی توہین انگیز ہے آپ نے کہا یہ قصور صرف دنیا دار لوگوں ہی کا نہیں بلکہ زیادہ عیسائیوں کا قصور ہے۔ آخر کس نے ہمیں یہ سکھایا ہے۔ کہ یورپ والے رنگدار آدمیوں سے برتر ہیں مجھے سخت صدمہ ہے اور میں اس پر سخت متحیر ہوں اور جن لوگوں کی اس طرح تذلیل کی جا رہی ہے۔ میں بتا نہیں سکتی۔ کہ ان کے جذبہ صبر کی میرے دل میں کتنی عزت ہے!

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۴ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۵۰ء

شُبّہ لہم کی تفسیر اور مفسرین

قرآن مجید کی آیت مندرجہ ذیل سے

وقولھم انا قتلنا المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شُبّہ لھم وان الذین اختلفوا فیہ لفی شکّ منہ مالھم بہٖ من علم الا اتّباع الظنّ وما قتلوہ یقیناً بل رفعہ اللہ الیہ وکان اللہ عزیزاً حکیما۔ (پ ۶ ع ۲)

یعنی یہودیوں کا قول ہے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ کو قتل کر دیا ہے۔ حالانکہ نہ انہوں نے اسے قتل کیا۔ اور نہ صلیب دیکر مار دیا۔ اور لیکن ان کے لئے آپ کی ایسی حالت بنادی گئی۔ کہ یہودیوں کو گمان ہوا۔ کہ گویا وہ صلیب پر فوت ہو گئے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اس بات میں اختلاف کیا ہے۔ کہ آیا آپ صلیب پر فوت ہوئے یا نہیں آپ کے متعلق شک میں پڑ گئے ہیں۔ ان کو آپ کی حقیقی حالت کا علم نہیں ہے۔ اور انہوں نے آپ کو یقینی طور پر قتل تو کیا ہی نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ نے ان کا اپنی جانب رفع کر لیا۔ (یعنی ان کو قتل نہیں ہونے دیا۔ بلکہ فطری طور پر ان کو اسی طرح اپنی طرف بلا لیا ہے جس طرح دوسرے نیک بندوں کو۔ اور صلیب کی لعنتی موت سے ان کو نجات دیدی) اور اللہ غالب آنے ''اور بڑی حکمتوں والا ہے۔

"سہ روزہ" "آزاد" نے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ شبّہ لھم کے یہ معنی ہیں۔ کہ ان کی جگہ ایک دوسرے شخص کو صلیب دے کر مار دیا گیا تھا اور آپ کو آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا۔ مختلف تفسیروں سے حوالے پیش کئے ہیں۔ جو شخص بھی ان تفسیری حوالوں کو ذرا غور سے پڑھیگا۔ اس کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ محض مختلف مفسرین کی اپنی اپنی قیاس آرائی ہے۔ ان کے پاس کوئی یقینی تاریخی شہادت نہیں۔ جس کی بناء پر انہوں نے اپنے اپنے خیال ظاہر کئے ہیں۔ ہم یہاں صرف ایک بات کے متعلق جو اس ضمن میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے ذکر کرتے ہیں۔ ناظرین خود معلوم کر لیں گے۔ کہ یہ قیاس آرائیاں کیا وقعت رکھتی ہیں۔

(۱) تفسیر عباس میں ہے۔ کہ یقیناً ما قتلوہ بل رفعہ اللہ الیہ الی السماء۔ گویا خدا تعالیٰ کی عبارت میں نعوذ باللہ اصلاح کی گئی ہے۔ قرآن کریم میں الی السماء کے الفاظ موجود نہیں تھے۔ صاحب تفسیر نے اپنی طرف سے بڑھا دیئے ہیں۔ صاحب تفسیر نے شبّہ لھم کی کوئی توضیح نہیں فرمائی۔ اور یہ نہیں بتایا۔ کہ آیا آپکی جگہ کسی دوسرے کو آپ کی شکل کا بنا دیا گیا تھا۔ یا آپ کی ظاہری حالت ایسی کر دی گئی تھی۔ کہ یہودیوں کو خیال ہوا۔ کہ آپ وفات پا گئے ہیں۔ اور دراصل آپ مردہ سمجھ کر زندہ ہی اتار لئے گئے تھے۔ اس تفسیر میں زیر نظر بات کے متعلق قابل غور یہی چیز ہے۔ ناظرین اس کو نوٹ فرمالیں۔

(۲) تفسیر جلالین میں شبّہ لھم المقتول والمصلوب وھو صاحبھم بعیسیٰ ای القی اللہ علیہ شبھہ فظنوہ ایاہ معنی کئے گئے ہیں۔ یعنی جو مقتول و مصلوب ہوا وہ انہی کا ساتھی تھا۔ جو عیسیٰؑ جیسا بنایا گیا۔ یہ واضح نہیں ہوتا۔ کہ حضرت عیسیٰؑ کا یا یہودیوں کا ساتھی تھا۔

(۳) تفسیر ابن جریر میں ہے۔ صلبوا رجلا غیر عیسیٰ یحسبونہ ایاہ۔ یعنی کہ یہودیوں نے ایک شخص کو حضرت عیسیٰؑ سمجھ کر صلیب دے دی۔ صاحب تفسیر نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ وہ یہودیوں کا ساتھی تھا۔ یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یعنی کوئی شخص تھا۔ جس کی شکل بدل دی گئی تھی۔ خواہ وہ یہودی تھا رومی تھا یا سامری۔ یا حضرت عیسیٰؑ کا حواری۔

(۴) تفسیر درمنثور میں ہے:۔

قولہ تعالیٰ وقولھم انا قتلنا المسیح الایۃ۔ اخرج عبد بن حمید والنسائی وابن مردویہ عن ابن عباس۔ قال لمّا اراد اللہ ان یرفع عیسیٰ السماء خرج الی اصحابہ وفی البیت اثنا عشر رجلاً من الحواریین فخرج علیھم من عین البیت ورأسہٗ یقطر ماءً فقال ان منکم من یکفر بی اثنیٰ عشر مرۃ بعد ان اٰمن بی ثم قال ایکم القی علیہ شبھی فیقتل مکانی ویکون معی فی درجتی فقام شابٌ من احدھم سنا فقال لہ اجلس ثم اعاد علیھم فقام الشاب فقال اجلس ثم اعاد علیھم فقام الشاب فقال انا انت۔ ذاک فلقی علیہ شبہ عیسیٰ ورفع عیسیٰ من روزنۃ فی البیت الی السماء رجاء الطلب من الیھود فاخذ الشبہ فقتلوہ وصلبوہ

ترجمہ:۔ ابن مردویہ نے خیر الامت رئیس الناس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ فرمایا کہ جب اللہ تعالےٰ نے ارادہ کیا کہ عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان کی طرف اٹھائے۔ (تو) اپنے اصحاب کی طرف نکلے۔ اور ایک مکان میں ان کے حواریوں میں سے بارہ آدمی تھے۔ وہ باہر سے اس مکان میں ان کے لئے گئے۔ اور آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے تھے۔ پس آپ نے (ان سے) کہا۔ بعض تم میں سے وہ ہیں۔ جس نے میرے ساتھ ایمان لانے کے بعد بارہ دفعہ بے ایمانی کی۔ پھر کہا تم میں سے کون ہے۔ کہ اس پر میری شبیہہ ڈالی جائے۔ پس وہ میری بجائے قتل کیا جائے۔ اور میرے ساتھ درجہ پائے۔ پس ان میں سے ایک چھوٹی عمر کا نوجوان کھڑا ہوا۔ پس آپ نے کہا۔ بیٹھ جا۔ پھر ان پر دو یہ بات دہرائی، پس نوجوان کھڑا ہوا۔ پس آپ نے کہا بیٹھ جا۔ پھر ان پر دوہی بات دہرائی۔ پس نوجوان کھڑا ہوا۔ پس اس نے کہا "میں" پس آپ نے کہا تو ہی ایک آدمی ہے۔ پس اس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہہ ڈال دی گئی۔ اور عیسیٰ علیہ السلام گھر کی کھڑکی سے آسمان پر اٹھائے گئے۔ پس یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طالب آئے اور انہوں نے شبیہہ کو پکڑ لیا۔ پس اس کو قتل کیا۔ پھر اس کو صلیب پر چڑھایا۔ (تفسیر درمنثور صفحہ ۲۳۸ سطر ۲۴ تا ۲۹) آزاد ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء

(باقی دیکھو صفحہ ۸)

قادیان جانیوالوں کے متعلق ضروری اعلان

حکومت نے تعداد اور تاریخ مقرر کردی

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حکومت پاک پنجاب نے اطلاع دی ہے کہ قادیان کے سالانہ اجتماع پر جانے والوں کی تعداد ایک سو اور تاریخیں ۲۵ دسمبر تا ۳۰ دسمبر مقرر ہو گئی ہیں۔ پس:۔

(۱) جن بھائیوں اور بہنوں کو میرے دفتر کی طرف سے رجسٹری خطوط کے ذریعہ اطلاع پہنچے وہ ۲۴ دسمبر (بروز اتوار) کی شام تک ضرور لاہور پہنچ جائیں۔ مگر ان کے علاوہ دوسرے دوست قادیان جانے کی غرض سے تشریف نہ لائیں۔ کیونکہ آخری فیصلہ کے بعد کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

(۲) قادیان جانے والے احباب موسم کی ضرورت کے مطابق اپنے ساتھ گرم بستر ضرور لائیں ورنہ تکلیف ہوگی۔

(۳) جن بہنوں کو لاہور آنے کی اطلاع پہنچے وہ اپنے ساتھ بچے ہرگز نہ لائیں۔ کیونکہ بچوں کی علیحدہ منظوری ضروری ہوتی ہے۔

(۴) لاہور میں مردوں کے لئے شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۳ ٹمپل روڈ کے مکان پر ٹھہرنے کا انتظام ہوگا۔ اور عورتوں کے لئے جودھا مل بلڈنگ بالمقابل رتن باغ میں انتظام کیا گیا ہے۔

(۵) لاہور سے قادیان جانے اور پھر واپس آنے کے لئے فی کس دس روپے پیشگی وصول کئے جائیں گے۔ جو روانگی سے قبل میرے دفتر میں باخذ رسید جمع کرا دینے چاہئیں۔

(۶) قافلہ کی روانگی انشاء اللہ ۲۵ دسمبر (بروز پیر) ساڑھے آٹھ بجے صبح رتن باغ لاہور سے ہوگی۔

(۷) جن احباب کو دعوت نامہ پہنچے وہ اپنے علاقہ کے ان احمدیوں سے مل کر آئیں جن کے رشتہ دار قادیان میں ہیں تاکہ ان کی طرف سے ضروری پیغام اور خیریت کی خبر لے جا سکیں۔

(۸) چونکہ یہ ایک مقدس سفر ہے۔ احباب دعا کرتے ہوئے گھر سے روانہ ہوں اور دعا کرتے ہوئے جائیں۔ اور قادیان میں بھی خاص دعاؤں کا پروگرام رکھیں اور دعا کرتے ہوئے واپس آئیں۔ اللہ تعالےٰ سب کے ساتھ ہو۔ اور حافظ و ناصر رہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ لاہور ۱۳/۱۲/۵۰

نام کی تبدیلی

سعید حسن سے سعید احمد

عزیز لفٹیننٹ سید سعید حسن صاحب حال کوئٹہ (جو ہمارے مرحوم ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں) نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے اپنا نام سعید حسن سے تبدیل کر کے سعید احمد رکھ لیا ہے اور ان کا یہ نیا نام سرکاری طور پر منظور بھی ہو گیا ہے۔ پس احباب ان کے نام کی اس تبدیلی کو نوٹ فرمالیں اور آئندہ انہیں نئے نام یعنی سید سعید احمد سے یاد فرمایا کریں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۲/۱۲/۵۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

سپین میں احمدی مبلغ کے ذریعہ تبلیغ اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معرکتہ الآراء لیکچر اسلامی اصول کی فلاسفی کی اشاعت کا انتظام

(از مکرم چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین)

احباب کو معلوم ہے۔ کہ سپین میں رومن کیتھولک مذہب کے سوا دوسرے مذاہب کو تبلیغ کی قانوناً ممانعت ہے۔ مگر چونکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے آسمانی فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ اسلام کا احمدیت کے ذریعہ احیا ہو۔ وہ خود ہی حالات میں تبدیلی فرما رہا ہے۔ پانچ سال کے اندر بین الاقوامی سیاست نے جو پلٹا کھایا ہے۔ یہ اس کا بین ثبوت ہے۔

ہمارا قافلہ ۱۹۴۵ء میں لندن پہنچا۔ تو لندن کے سارے ہی اخباروں میں قریباً روزانہ ہسپانیہ کے خلاف مضامین اور خبریں چھپتی تھیں۔ مگر ۱۹۴۶ء میں اتحادیوں کے لئے جب روس کا خطرہ بالکل واضح ہو گیا۔ تو یکدم انگریزوں اور باقی اتحادی ممالک کی پالیسی سپین کے متعلق بدل گئی۔ اور اس ملک کے خلاف جو پراپیگنڈا جاری تھا۔ رک گیا۔ تا روس کے مقابلہ میں اس ملک کو کمزور نہ کیا جائے۔ کیونکہ بہرحال سپین یورپ کا حصہ ہے۔

بندہ کو اس ملک میں تبلیغ کا کام نہایت خاموشی اور صبر کے ساتھ کرنا پڑا۔ اللہ تعالےٰ نے مزید حالات میں تبدیلی پیدا کی۔ کہ سیاسی لحاظ سے حکومت سپین کی ہمدردی عربی دنیا سے بڑھ گئی۔ اور سیاسی طور پر جو دیرینہ بغض اور کینہ مسلمانوں کے خلاف تھا۔ آہستہ آہستہ کم ہونے لگا۔

بندہ نے تبلیغ کے لئے کسی قدر راہ کھولنے کے لئے سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ و اطلع شموس طالعہ کے لیکچر "اسلام کا اقتصادی نظام" جو کمیونزم کے مقابلہ پر اسلام کا نظام پیش کرتا ہے۔ ہسپانوی زبان میں شائع کرنے کے لئے انتخاب کیا۔ یہ کتاب کسی مذہب کے متعلق بالکل کوئی بحث نہیں کرتی۔ اور رومن کیتھولک مذہب کے متعلق تو بالکل ہی کوئی امر بیان نہیں کیا گیا۔ اور تمام مذاہب کے لئے مذہبی آزادی کو پیش کیا گیا ہے۔ جو کمیونزم میں حاصل نہیں۔ مگر سنسر والوں نے سخت رکاوٹ ڈالی۔ کئی فقرات کاٹنے پر اصرار کیا۔ مگر آخر کار تائید الٰہی سے اجازت مل ہی گئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس کا لیکچر سپین بھر میں بہت ہی مقبول ہوا۔ بندہ نے چوٹی کے سیاست دانوں۔ مصنفین۔ علمی اور ادبی لوگوں کو یہ کتاب بھجوائی۔ اور اکثر نے نہایت تعریف کی۔

اسلامی اصول کی فلاسفی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی ہمیشہ میرے مدنظر رہتی تھی۔ جو حضور پرنور نے عظیم الشان لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے متعلق فرمائی ہے۔ کہ:-

"سو مجھے بتلایا گیا۔ کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی۔ جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔"

اس پیشگوئی کی وجہ سے اور بوجہ اس کے کہ قرآن کریم کے معارف کا ایک بے بہا خزانہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی جامع تفسیر۔ بندہ کی یہ دلی اور شدید خواہش تھی۔ کہ مجھے اس کتاب کا ہسپانوی ترجمہ شائع کرنے کی توفیق ملے۔

اسلام کا اقتصادی نظام شائع کرتے وقت جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کا بندہ کو تجربہ تھا۔ اس لئے اس دفعہ کتاب کی اجازت کی درخواست پیش کرنے سے قبل بندہ حکومت کے افسر اعلیٰ کو ملا۔ جنہوں نے گذشتہ دفعہ بھی اجازت حاصل کرنے میں مدد دی تھی۔ گذشتہ دفعہ زیادہ رکاوٹ ڈائرکٹر جنرل کی طرف سے ڈالی گئی تھی۔ بندہ نے ان سے عرض کیا کہ اس دفعہ آپ نے مہربانی کرنی ہے۔ کہ معاملہ ڈائرکٹر تک پہنچے ہی نہ پائے ......

. . . .

. . . . انہوں نے مجھے مشورہ دیا۔ کہ میں کتاب کا عنوان اسلامی تعلیمات ٹیچنگز آف اسلام کی بجائے اسلامی اصول کی فلاسفی رکھ دوں بندہ نے عرض کیا کہ اردو میں کتاب کا اصل عنوان ہی یہی ہے۔ یہ اس لئے کیا گیا۔ تا وہ کتاب بجائے کسی پادری کو مشورہ کے لئے دیں۔ کسی فلاسفی کے پروفیسر کو دے دیں۔ چنانچہ ان کی یہ بہت بڑی مہربانی اور احسان ہے۔ کہ اس دفعہ بغیر کسی تکلیف اور روک کے سنسر والوں نے کتاب کی اشاعت کی اجازت دے دی اسی دوران میں چونکہ اس سیکشن کے افسر موسم گرما گذارنے کے لئے میڈرڈ سے باہر چلے گئے۔ اور اجازت ملنے میں تاخیر ہو گئی۔ تو بندہ نے اسی دوست کو جو   کے رہنے والے ہیں۔ اور ان کا نام بھی اسلامی ہے۔

کو لکھا اور انہوں نے دوبارہ دفتر والوں کو تاکیدی خط لکھا کہ ظفر کو جلد اجازت نامہ دیا جائے۔

الحمد للہ نصرت الٰہی سے اور اس دوست کی مہربانی سے جو چیز نہایت مشکل نظر آتی تھی۔ حل ہو گئی۔ اور اسلامی اصول کی فلاسفی کی اشاعت کی اجازت مل گئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

میرے مولا کریم کا یہ بھاری احسان ہے۔ جبکہ یہ حقیقت ہے۔ قانوناً غیر مذاہب کو سپین میں تبلیغ کی قطعاً اجازت نہیں۔ اس نے ایسے حالات پیدا کر دئے۔ کہ اس کے پاک مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اس کی تائید سے لکھا ہوا علم و عرفان سچائی حکمت حقائق و معارف سے بھرپور کلام جس کے متعلق اس نے خود الہاماً فرمایا تھا "یہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئیگا" کی اشاعت کے سامان بہم پہنچائے۔

اس نے ہی ایسے بین الاقوامی حالات پیدا کئے۔ کہ گذشتہ دیرینہ بغض۔ نفرت اور تعصب جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اس ملک میں تھا۔ آہستہ آہستہ کم ہو رہا ہے۔ ہالینڈ میں جب بندہ حکومت کے ہسپانوی نمائندہ کو ملا۔ تو اس نے بھی وعدہ کیا۔ کہ وہ اپنی حکومت کو لکھے گا۔ کہ آپ کو کوئی تکلیف نہ دیں۔ اس نے بتایا کہ ہم پروٹسٹنٹ فرقہ والوں کے ساتھ اس لئے رواداری نہیں کرتے۔ کہ ....

ان لوگوں نے ہمیں سخت قومی نقصان پہنچایا۔ اس میں شک نہیں کہ ہماری سول وار میں جو بھاری نقصان ہمارے چرچ کو پہنچا۔ اس سے بچنے کے لئے ہمارے لئے کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ کہ ہم قانوناً غیر مذہب کے پراپیگنڈا کو روکتے۔

حقیقت یہ ہے۔ یہ اب کی بات نہیں۔ یہ اس وقت سے ہی ہے۔ جب سے مسلمانوں کو اس ملک سے نکالا گیا۔ ایک وقت میں جب ابھی کچھ مسلمان اس ملک میں باقی تھے انہیں قانوناً غسل کرنا منع تھا۔ اذان بھی قانوناً منع کر دی گئی تھی۔ جیسے سکھا شاہی میں ہمارے ملک میں ہوا تھا۔ ہیگ میں ہسپانوی نمائندہ نے کہا۔ کہ ہم آپ کے لئے استثنائی صورت اختیار کر کے رعایت دیں گے۔ کیونکہ آپ مسلمان ہیں۔

بندہ بھی ان کے اس احسان کا تہ دل سے شکرگذار ہے۔ بلکہ میں تو ان لوگوں کو لکھ کر دینے کے لئے تیار ہوں۔ کہ اگر مجھے اور ہسپانوی عوام کو آزادی ضمیر مکمل طور پر مل جائے۔ اور مذہب کے اشاعت کی یورپ کے باقی ملکوں کی طرح اجازت مل جائے۔ بندہ ان کی ہر ممکن   خدمت کرنے کے لئے تیار ہے۔

اجازت کے معاً بعد بندہ کو ہیگ یورپین کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے جانا پڑا۔ اور چونکہ واپس جرمن۔ سوئٹزرلینڈ۔ اٹلی۔ فرانس سے ہوتا ہوا آیا۔ اس لئے طباعت کا جلد انتظام نہ کر سکا۔ پھر ماہ اکتوبر میں گذشتہ سالوں کی طرح ایک صنعتی میلہ کے موقعہ پر گیا۔

چنانچہ وہاں سے کتاب کی طباعت کے فکر میں جلد واپس آیا۔ کتاب پریس میں جا چکی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ تک کام تکمیل تک پہنچ جائیگا۔ پانچہزار جلد شائع کر رہا ہوں۔ جس پر آٹھ صد پونڈ خرچ آئیگا۔ چار صد پونڈ کا تو بندہ کسی طرح انتظام کر ہی لیگا۔ باقی میرے ذمہ قرض ہو جائیگا۔ چونکہ خدا تعالےٰ کے دین کی خاطر یہ قرضہ ہے۔ وہ خود ہی اس کی ادائیگی کی فکر فرمائے گا۔ (اس لئے بھی اسی سال ہی کتاب طبع کرنے میں جلدی کی کہ اگلے سال پچاس فی صدی اشیاء گراں ہو جائیں گی) سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندہ کو رخصت پر واپس آنے کی اجازت مل چکی ہے اب کتاب کی تکمیل کا انتظار ہے۔ دراصل ابھی تک ملک بھر میں عربی کا مطبع خانہ کوئی نہیں۔ سطروں میں جو مختصر سے عربی الفاظ ہیں۔ وہ تو بندہ نے ٹھیک کرنے میں مدد دی۔ اور بڑے حصوں کا فوٹو بلاک تیار کرنا پڑا۔ افسوس جس کتاب سے یہ بلاک بنوائے گئے ہیں۔ اس میں بھی عربی عبارت صاف نہیں تھی۔ مگر بندہ کی شدید خواہش تھی۔ کہ ہسپانوی عبارت کے ساتھ عربی عبارت یعنی قرآن کریم کی آیات بھی شامل ہوں۔ باوجود مطبع والوں نے بڑی تندہی سے کام کیا ہے۔ مگر عربی عبارت کی وجہ سے کام زیادہ بڑھ گیا۔ مگر امید ہے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جانے سے قبل طباعت کتاب ختم ہو جائیگی۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے۔ وہ بندہ کی اس حقیر کوشش میں بے بہا برکات ڈالے۔ اسلام کی فتح کا دن جلد قریب آئے۔ اگر سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں تکمیل شریعت و ہدایت ہوئی۔ تو اب آپ کے بروز اور غلام سیدنا حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دور میں اشاعت شریعت و ہدایت کی تکمیل ہو۔ اور دنیا کا کوئی کونہ ایسا نہ رہے۔ جہاں اسلام کے ماننے والے نہ پائے جاتے ہوں۔

خصوصاً اس ملک کے لوگ تو ایک بار نور اسلام سے منور بھی ہو چکے ہیں۔ اب دوبارہ اللہ تعالیٰ اپنے دین متین کو غلبہ دے۔ کہ اسلام کبھی بھی دائمی طور پر مغلوب نہیں ہوا۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلہ۔ آمین۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائی صاحبان غور فرمائیں!

(یہ مضمون مہتمم صاحب نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ نے بصورت ٹریکٹ شائع کیا)

حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے تئیں ابن آدم قرار دیتے ہوئے اپنی آمد ثانی کی غرض و غایت کے بارے میں پیشگوئی فرمائی اور اپنے اس دوبارہ آنے کی یہ علامتیں بیان کی ہیں۔

(۱) قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔

(۲) اور بڑے بڑے بھونچال آویں گے۔

(۳) اور جا بجا کال اور مری پڑے گی

(۴) اور بے دینی کے بڑھ جانے کے سبب بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

(۵) اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہو گی۔ تا کہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو اور اس وقت خاتمہ ہوگا۔

(۶) جس وقت اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو گے۔ (پڑھنے والا سمجھ لے)

(۷) اور فوراً ان دنوں کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا اور چاند روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے

(۸) اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہو گی کیونکہ وہ سمندر اور اس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی اس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔

(۹) کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے دن ہوں گے کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا نہ اب تک ہوئی نہ کبھی ہو گی۔

(۱۰) اور اس وقت زمین کی ساری قومیں چھاتی پیٹیں گی۔

(۱۱) اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہو گا۔ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے تھے اور ان میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اس دن تک۔ کہ نوح کشتی میں داخل ہوا۔ اور جب تک طوفان آکر ان سب کو بہا نہ لے گیا ان کو خبر نہ ہوئی۔ اس طرح ابن آدم کا آنا بھی ہوگا۔

(۱۲) پس خبردار ہو ایسا نہ ہووے کہ تمہارے دل خمار اور نشہ بازی اور اس زندگی کے فکروں سے سست ہو جائیں اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہاں آپڑے۔ کیونکہ جتنے لوگ تمام روئے زمین پر موجود ہوں گے ان سب پر وہ اسی طرح آپڑے گا پس ہر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رہو تا کہ تم کو ان سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابن آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو۔ (لوقا ۲۱ متی ۲۴ مرقس ۱۳)

حضرت مسیح کے دوبارہ آنے کا انتظار عیسائی صاحبان کو ایک لمبے عرصے سے ہے۔ یہاں تک کہ انیسویں صدی آگئی ہماری اس صدی میں ان کا یہ انتظار انتہائی حد تک پہنچ گیا ہے عیسائی علماء لاہوت اور ہیئت دانوں حضرت دانی ایل کی مشہور پیشگوئی کی بنا پر مختلف اندازے لگائے کہ وہ مکروہ شے کب ظاہر ہو گی جس کے ظاہر ہونے کو بھی حضرت مسیح نے اپنے دوبارہ آنے کی علامت قرار دیا ہے۔ مذہبی علماء اور ہیئت دانوں کے اندازوں میں وہ اندازہ سب سے زیادہ قابل اعتبار سمجھا گیا ہے جو علامہ ڈمبل بے نے لگایا ہے۔ ان کی شہرہ آفاق کتاب کا نام The Appointed Time (یعنی موعودہ وقت) ہے۔ انہوں نے ۱۸۹۸ء کا مارچ حضرت دانیال کی اس پیشگوئی کی آخری حد قرار دیا ہے۔ اس وقت تک مکروہ شے کا ظاہر ہونا ضروری اور لازمی ہے۔ اور علماء مسیحی کا اس امر پر بھی اتفاق ہے کہ یہ مکروہ شے وہی ہے جس کا دوسرا نام دجّال ہے دجّال حق تعالے کے مقدسوں کی بادشاہت کو روندیگا اور تباہ و برباد کرے گا۔ اور ان کی مقدس جگہ میں بیٹھے گا۔ علامہ ڈمبل بے کے حساب کی رو سے ضرور ہے کہ ۱۸۹۸ء تک یہ دجّال دنیا میں ظاہر ہو اور مشرق و مغرب کی حکومتوں کو توڑے اور تتر بتر کر دے۔

تعجب ہے کہ وہ ظاہر ہو گیا مگر پھر اہل دنیا کی نظر اسے شناخت کرنے سے اب تک کوتاہ ہے۔ عیسائی صاحبان کے مختلف فرقے ایک دوسرے کو اس مکروہ خراب کرنے والی شے کا مصداق گردانتے ہیں۔ جس کے متعلق دانیال نے فرمایا تھا کہ وہ حق تعالے کی مخالفت میں باتیں کرے گا اور حق تعالے کے مقدسوں کو تقدیعہ دے گا اور چاہے گا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل دے اور وے اس کے قبضہ میں دیئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ ایک مدت (۳۶۰ سال) اور مدتیں (۳۶۰ + ۳۶۰ = ۷۲۰) اور آدھی مدت (۱۸۰ سال) گذر جائے۔ یہ مدت اٹھارھویں صدی کے آخر میں گذر چکی ہے۔ اس لئے اب بھی وقت ہے کہ غور اور فکر کرنا چاہیئے۔ جو کچھ ہمارے سامنے اور ارد گرد دنیا میں ہو رہا ہے وہ گواہی دے رہا ہے کہ ہم سچ مچ اس موعودہ زمانہ میں ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ دوبارہ آنے والا ابن آدم کہیں آگیا ہو اور وہ اپنا فرض ادا کر کے ... میں چلا گیا ہو۔ اس طرح جیسا کہ ابن آدم نے فرمایا ہے کہ جاگتے رہو ...... کہ جس گھڑی تمہیں گمان نہ ہو ابن آدم آوے گا۔ (متی: ۲۴)

* دیکھئے The Appointed Time صفحہ ۳۵

ابن آدم کے دوبارہ آنے سے عیسائی صاحبان کو دھوکہ نہیں کھانا نہیں چاہیئے کہ وہی ابن آدم اپنے جسم وجان کے ساتھ آئے گا۔ کیونکہ اس ابن آدم نے اپنے پہلے آنے کے وقت ہمیں سمجھا دیا تھا کہ جب کسی ابن آدم کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی کی جائے تو اس سے مراد اس کی مانند اور اس کا روحانی بروز اور مثیل کا آنا ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ نے ایلیا نبی کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی کی تشریح فرمائی کہ وہ دوبارہ آچکا ہے اور وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا (یحییٰ) ہے جو آپ سے پہلے آئے اور جنہوں نے آپ کے لئے منادی کی (متی باب ۱۱: ۱۴)

پس اس واضح تشریح کے ہوتے ہوئے اس سے نور حاصل نہ کرنا اور تاریکی میں بیٹھے رہنا اور آسمان سے ابن آدم کا وہی جسم اترتے دیکھنے کی امید لگائے رکھنا قابل تعجب ہے۔

آپ غور فرمائیں اور اچھی طرح غور فرمائیں کہ کون مقررہ میعاد کے اندر آیا اور کس نے کہا کہ میں وعدہ کے مطابق اور مسیح کے نام پر آیا ہوں۔ تا تسلی دہندہ اور روحِ حق کی قائم کردہ بادشاہت کی خوشخبری کی منادی سارے جہان میں کروں۔ عین وقت پر کس نے کہا کہ میں ہی وہ ہوں جس کے لئے آسمان پر ستاروں میں اور سورج میں اور چاند میں نشان ظاہر ہوں گے۔ اور کس کی سچائی میں یہ نشان ظاہر ہوئے؟ آپ غور فرمائیں کہ کیا یہ امر واقع نہیں کہ قادیان سے یہ آواز بلند ہوئی؟:-

"دیکھو آج میں نے بتلا دیا۔ زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائیگا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اترے کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی۔ پس اٹھو اور ہشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا کہ یہ سب باتیں اسی کی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں۔ کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جاتیں کاش میں ان کی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا اور دنیا ہلاکت سے بچ جاتی ...... ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دے گا۔ نادان بدقسمت کہے گا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں۔ ہائے وہ کیوں اس قدر سوتا ہے آفتاب تو نکلنے کو ہے" (الاشتہار الانذار ۸ اپریل ۱۹۰۵ء)

اور غور فرمائیں کہ کیا یہ امر واقعہ نہیں کہ اٹھارھویں صدی کے آخر میں غیر معمولی طور پر کثرت سے شہاب ثاقب (یعنی ستیارے) آسمان سے گرے اور عیسائی دنیا نے اسے حضرت مسیح کے دوبارہ نازل ہونے کی علامت قرار دیا اور اس بارے میں بہت سی کتابیں لکھیں مثلاً:-

(۱) The New Era At hand

(۲) The Morning star

(۳) Things To come

(۴) Aduent of Massiah

(۵) Future Eauents

(۶) The easter Questions

(۷) The Appointed Time.

اور اعلان کیا کہ وہ اب آسمان سے اترنے کو ہے اور ٹھیک ان دنوں قادیان سے ایک آواز بلند ہوئی جس نے کہا کہ آسمان سے ایک نشان میرے لئے پچیس ۲۵ دن تک ظاہر ہوگا۔ (بدر جلد ۶ نمبر ا صفحہ ۳ و الحکم جلد ۱۱ نمبر ۹) اور عین میعاد کے اندر اور آپ کی پیشگوئی کے مطابق ۳۱ مارچ ۱۹۰۷ء کو آتشین گولے کی صورت میں آسمان سے نشان ظاہر ہوا (دیکھو اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۳ اپریل ۱۹۰۷ء) اور آپ نے اعلان فرمایا:-

"جیسا کہ میں نے شائع کیا تھا کہ آسمان اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے۔ سو خدا نے یہ پیشگوئی پوری کی اگرچہ اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا صرف بعض آدمی بے ہوش ہو گئے۔ مگر یہ آگ کی بارش آئندہ کسی بڑے عذاب کی خبر دے رہی ہے اے سننے والو ہوشیار ہو جاؤ بعد میں پچھتاؤ گے۔"

اور فرمایا:-

"معمولی طور پر تو شہاب ثاقب (یعنی سیارے) گرتے تھے۔ لیکن آج تک یہ خوفناک نظارہ نہیں دیکھا تھا۔ اس قدر خوفناک انگارہ جو برسائے گئے یہ امر صاف دلالت کرتا ہے کہ اب بڑے بڑے شیطانوں کی ہلاکت کا وقت قریب آچکا ہے چنانچہ تھوڑے دنوں کے بعد دنیا خود سمجھ لے گی کہ ان شاء اللہ"

درخواست دعا

گذشتہ دس یوم سے میری والدہ کو مسلسل بخار کی شکایت ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار معین الدین احمد بنوی متعلم ایف۔ ایس۔ سی
اسلامیہ کالج پشاور شہر (سرحد)

انگاروں کے کیسے معنے ہوتے ہیں"۔

پس انجیل کی پیشگوئی کے مطابق ستاروں میں نشان بھی عین مقررہ وقت پر ظاہر ہوئے۔ اور یہ وہی وقت ہے۔ جو دانیال نبی کی پیشگوئی میں بھی مذکور ہے اور عیسائی علماء نے اس وقت کے پورا ہونے کو تسلیم کیا ہے۔ اسی طرح سورج اور چاند میں بھی نشان ظاہر ہوئے۔ وہ روح حق جس کا نام انبیاء کی پیشگوئیوں میں محمدیم اور فارقلیط رکھا گیا تھا اور جس کے متعلق حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ روح حق میرے بعد آوے گی تو تمہیں ساری سچائی کی راہ بتا دے گی۔ ہاں اس روح حق نے جس کو دائے افسوس آپ نے اب تک شناخت نہ کیا۔ کیونکہ آپ اس دنیا کے دولت ومال کو دیکھ کر سمجھے کہ یہی وہ آسمانی بادشاہت ہے جس کا وعدہ دیا گیا تھا حالانکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے کھول کر تبلا دیا تھا کہ دنیا کی مال و دولت والی بادشاہت سماوی بادشاہت ہرگز نہیں "ایک اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا تعالےٰ کی بادشاہت میں داخل ہو"۔ (مرقس ۱۰:۲۵)

اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح اس مال و دولت والی عیسائی بادشاہتوں نے دنیا کے امن کو اور سلامتی کو برباد کر دیا ہے۔ ایک جہنم نفرتوں کا اور طرح طرح کے دکھوں اور مصیبتوں اور عذابوں کا اطراف عالم میں برپا ہے۔ ہاں اس روح حق محمدیم نے جس کے ہاتھوں روحانی بادشاہت قائم ہوئی اور جس نے ساری سچائی بتا دی اس روح حق محمدیم نے بھی دانیال نبی والی پیشگوئی کی تصدیق کی اور فرمایا کہ وہ دجال کو ہلاک کرنے والا ابن مریم مسلمانوں میں سے ہی ایک مقدس انسان ہوگا جو ابن مریم کے نام پر آئے گا اور یہ کہ آسمان پر چاند اور سورج میں ظاہر ہونے والا اس کا نشان یہ ہوگا کہ رمضان کے مہینہ کی تیرھویں تاریخ کو چاند گرہن اور اسی مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو سورج گرہن ہوگا یہ وہ نشان ہے جو پہلے کبھی نہ ہُوا۔ اور جب تم یہ دونوں نشان رمضان کے مہینہ میں دیکھو تو یقین جانو کہ وہ نبیوں کا موعود ظاہر ہو چکا ہے۔ کیونکہ چاند اور سورج کا ماہ رمضان میں یہ گرہن اس کے دعوے پر گواہ ٹھہریں گے کہ وہ اپنے دعوے میں سچا ہے۔ سو قادیان سے وہ ندا ۱۸۹۰ء میں بلند ہوئی اور اسکے چار سال بعد ۱۸۹۴ء میں چاند گرہن اور سورج گرہن کے یہ نشان رمضان کے مہینہ میں ہی ہمارے ملک میں بھی ظاہر ہوئے اور امریکہ میں بھی یہ نشان اگلے سال انہیں تاریخوں میں ظاہر ہُوا اور مسلمانوں نے یہ نشان دیکھ کر خوشی سے کہا ان کے اس مہدی موعود کے ظاہر ہونے کا یہ نشان ہے۔ جس نے کفر کا مقابلہ کرنا ہے مگر افسوس جس طرح عیسائی دنیا نے تسلی دہندہ روح حق کو شناخت نہ کیا۔ اسی طرح اسلامی دنیا نے بھی ابھی تک پورے طور پر اپنے اس موعود کو شناخت نہیں کیا۔ بلکہ دونوں قومیں کسی ابن آدم کے آسمان سے اترنے کے انتظار میں ہیں۔ پس جیسا کہ باوجود یہودیوں کی گریہ وزاری کے آسمان سے وہ الیاس نبی اب تک نہ اترا اور وہ مایوس ہوگئے۔ اسی طرح اب بھی کوئی آسمان سے نہ اترے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور پھر اولاد کی اولاد بھی مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہ دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا وقت بھی گذر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی مگر مریم کا بیٹا عیسےٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہ ہوگی کہ عیسےٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا (اسلام) اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخمریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھیگا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسکو روک سکے"۔ (تذکرہ صفحہ ۶۲۳)

یہ حقیقت اگرچہ تلخ ہے مگر جو حقیقت ہے اس کا بیان کرنا اور سمجھانا ضروری ہے کیونکہ حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی فرمایا تھا کہ جب دانیال نبی کی پیشگوئی کے مطابق خراب کرنے والی مکروہ شے دنیا میں غلبہ حاصل کرے گی تو اس وقت آسمانی بادشاہت کی بنا ڈالنے والے روح حق کی خوشخبری کی منادی ساری دنیا میں ہوگی۔ سو یہی آنے کا وقت ہے کہ جس میں اس روح حق کے بتلائے ہوئے اصول کے مطابق یہ منادی ساری دنیا میں کی جاری ہے۔ کیونکہ خداوند خدائے ذوالجلال نے اپنے بندے سے فرمایا تھا "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" اور فرمایا تھا کہ:۔ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کرے گا۔ اور بڑے بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دیگا" اور منادی کرنے والے اسی نذیر نے قبل از وقت فرمایا تھا کہ:۔

"جس کے کان ہیں سنے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے کیونکہ زمین والوں نے میری طرف سے منہ پھیر لیا ہے پس جب ایک انسانی گورنمنٹ عدول حکمی سے ناراض ہو جاتی ہے۔ اور ہولناک سزا دیتی ہے۔ پھر خدا کا غضب کیسا ہوگا۔ پس توبہ کرو کہ دن نزدیک ہیں"۔ (الاشتہار ۲۱ اپریل ۱۹۰۵ء)

اور دین حق کی منادی کرتے ہوئے اور عیسائی اقوام میں نیک تبدیلی پیدا ہونے والی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا:۔

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے۔ میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوا جاتا ہے۔۔۔ میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولا اور میرا قادر و توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہونگے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع (کاٹے) کئے جائیں گے ۔۔۔۔ مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئے گی۔ اور نیز اس کا بیٹا اب ضرور مریگا خدائے قادر فرماتا ہے کہ اگر میں چاہوں تو مریم اور اس کے بیٹے عیسےٰ اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کر دوں۔ سو اب اس نے چاہا ہے کہ ان دونوں کی جھوٹی معبودانہ زندگی کو موت کا مزہ چکھا دے۔ سو اب دونوں مریں گے۔ کوئی ان کو بچا نہیں سکتا اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی۔ جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اسکے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔

قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ۔ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے۔ اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی (اشتہار مستقیناً بوحی اللہ القہار مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۹۷ء صفحہ ۱ و ۲ و تذکرہ صفحہ ۲۸۵ و صفحہ ۲۸۶)

عیسائی صاحبان! اس میں کیا شبہ ہے کہ بہت سے عیسائی اور مسلمان مسیح ابن مریم کے آسمان سے نازل ہونے کا انتظار کرتے کرتے دل برداشتہ ہوگئے ہیں اور وہ وقت دور نہیں جب حقیقت ساری کی ساری از خود آشکار ہو جائے گی۔ پس وقت کی نزاکت اور اس کی علامتوں کو پہچانو اور ہلاکت سے اپنے تئیں بچالو۔

"دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"

(ناظر دعوۃ وتبلیغ جماعت احمدیہ)

الناصر

مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ

صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

خدام الاحمدیہ لاہور کی قیادت کا سالانہ انتخاب

مورخہ ۱۵ دسمبر بروز جمعہ جامع مسجد احمدیہ دہلی گیٹ لاہور میں نماز جمعہ کے معاً بعد خدام الاحمدیہ لاہور کی قیادت کا سالانہ انتخاب ہوگا۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت انتخاب کی نگرانی فرمائیں گے۔ لاہور کے تمام حلقوں کے خدام کا فرض ہے کہ وہ نماز جمعہ کے بعد مسجد میں ٹھہرے رہیں اور انتخاب میں حصہ لیں۔

(خورشید احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ ارشادات اور تحریک جدید کے جہاد کبیر میں

مخلصین کی شاندار قربانیاں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کا خطبہ تحریک جدید کے دفتر اول کے سترھویں سال اور دفتر دوم کے سال ہفتم کے وعدوں کے آغاز کا شائع ہو چکا ہے۔ دفتر وکالت مال سے یہ خطبہ جماعتوں کے عہدہ داروں کو معہ فارم ارسال کیا جا چکا ہے۔ اور بعض احباب کو یہ خطبہ براہ راست بھی ارسال کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ بھی اپنے وعدے جلد تر اپنے کارکنوں کو لکھوا دیں۔ اور کارکن صاحبان حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ گو وعدوں کی آخری میعاد دس فروری ساھہ رہے۔ لیکن بیرونی ممالک کے مبلغین کے اخراجات کا بجٹ بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ جماعتوں کے وعدے ۳۱ دسمبر ۱۹۵۰ء تک حضور کے پیش ہو جائیں۔ اس لئے احباب کرام بھی پوری کوشش فرماویں کہ ان کے وعدے ۳۱ دسمبر تک حضور کے پیش ہو جائیں۔ وعدوں کے لئے ارشادات ذیل پیش کئے جانے ضروری ہیں۔ تا احباب ان کو مستحضر رکھتے ہوئے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر وعدے حضور کے پیش فرماویں۔

فرمایا:۔

(۱) ”حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ بتایا ہے۔ کہ تمہاری توپ قرآن ہے۔ تمہاری رائفل قرآن ہے تمہاری بندوق قرآن ہے۔ تمہارا پستول قرآن ہے۔ قرآن تمہارا وہ ہتھیار ہے۔ جس سے تم نے دنیا کا سر کچلنا ہے۔

(۲) پس تم فتح کے لئے اس امر کے محتاج نہیں ہو۔ کہ انگلستان تمہیں توپ دے۔ تم فتح کے لئے اس امر کے محتاج نہیں ہو۔ کہ امریکہ تم پر مہربان ہو۔ اور ایک دو ایٹم بم دیدے یا فرانس اور جرمن تمہیں کیمیاوی چیزیں پیدا کر کے دے۔ بلکہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم قرآن کریم کو لو۔ اور دنیا کو فتح کر لو۔

(۳) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھیجا ہوا جرنیل ہی اسلام کو روحانیت کے لحاظ سے تمام دنیا پر غالب کرے گا۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تلوار ہی اسلام کو سیاسی اور تمدنی طور پر دنیا پر غالب کرنے کے لئے کام کرے گی۔

(۴) احمدیت پیش کرتی ہے۔ کہ سیاسی طور پر جو ہتھیار کام دے گا۔ وہ قرآن کریم ہے۔ اور مذہبی طور پر جو شخص اسلام کو دنیا پر غالب کرے گا۔ اور دنیا میں اسے دوبارہ قائم کرے گا۔ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی ایک شاگرد ہو گا۔

(۵) احمدیت کا دعویٰ ہے کہ اس نے اسلام کو تمام دنیا پر غالب کرنا ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ مختلف ممالک میں تبلیغ کی جائے۔ اور مختلف ملکوں میں ہماری جماعتیں قائم ہوں۔ تا اگر کسی ملک میں احمدیوں کو تبلیغ سے روک دیا جائے۔ اور ان کو وہاں پھیلنے کا آزادی کے ساتھ موقع نہ ملے۔ تو اس مجبوری کی وجہ سے اس ملک کے احمدی اس ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جائیں۔ تحریک جدید کے ذریعہ جو مشن باہر بھیجے جاتے ہیں۔ وہ انہیں دو ملکوں کے ماتحت بھیجے جاتے ہیں۔

(۶) پس اپنے فرض کو ادا کرتے ہوئے میں تحریک جدید کے سترھویں سال کا اعلان کرتا ہوں“ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس اعلان پر مخلصین اپنے وعدے گزشتہ سال سے بڑھا کر پیش کر رہے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مطالبہ بھی یہی ہے۔ کہ احباب دفتر اول کے سترھویں سال کے وعدے گزشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ پیش کریں۔ تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر احباب کرام اپنے وعدے غیر معمولی اضافہ کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کو اپنے حضور سے جزائے خیر دے۔ بلکہ روپیہ کی سخت ضرورت کا احساس بڑھ چڑھ کر دینے کے علاوہ یہ بھی پُر زور تحریک کر رہا ہے۔ کہ یہ وعدہ کرنے والا اپنے وعدے کو اول کے ساتھ ہی ورنہ ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء تک ادا کرنے کی پوری جدوجہد کرے تا وہ سابقون الاولون کی صف اول میں بھی ہو۔ چنانچہ

(۷) مکرم جناب شریف احمد صاحب بی۔ ڈبلیو۔ ڈی مردان سولہویں سال کا وعدہ خاکسار ادا کر چکا۔ اب سترھویں سال کا وعدہ -/۶۰ حضور قبول فرمائیں چونکہ سلسلہ کو روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے پورے وعدے کی رقم کا چیک محاسب صاحب کے نام ارسال ہے۔

(۸) فضل الدین احمد صاحب لاہور۔ حضور پہلے سال میرا وعدہ -/۵ تھا۔ پندرھویں سال میں -/۱۰۰ تھا۔ اُس وقت میری آمد -/۴۴ تھی۔ سولہویں سال میں میرا وعدہ -/۱۰۱ ہے اور آمد -/۵۷ اس سال میں حالات نے پورا چندہ ادا کرنے سے قاصر رکھا۔ مگر ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء تک گزشتہ سال کا بقایا اور ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک سترھویں سال کا وعدہ -/۱۰۵ ہے۔ ادا کر دوں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضور دعا فرمائیں۔

(۹) خان بہادر محمد دلاور خان صاحب چار باغ:۔ حضور کی خدمت میں اپنی طرف سے اور اپنی بیوی کی طرف سے اگلے سال کے لئے (سترھویں سال کے لئے) دو ہزار پانچسو پچاس روپیہ پیش کر کے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ حضور اس کو منظور فرمائیں۔ پچھلے سال کا چندہ دو ہزار پانچسو روپیہ وقت مقررہ پر ادا کر دیا ہے۔

(۱۰) امیر جماعت احمدیہ کوٹ احمدیاں سندھ مکرمی عبد الرحمن صاحب: سلسلہ کی تبلیغی حالت کا اندازہ حضور کے الفاظ مبارک سے ہوا۔ اور پڑھ کر دل ہل گیا۔ حضور کا پیغام دوستوں کو سنایا پیغام سن کر بہت سے دوستوں نے نقد ادا کر دیا اور جو ادا نہیں کر سکے۔ وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کا وعدہ کر رہے ہیں۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ حضور پُر نور کے اس غلام کی حالت یہ ہے۔ کہ اس وقت سخت مقروض ہے۔ مگر جس وقت حضور اقدس کے الفاظ پڑھے۔ سب کام بھول گئے۔ صرف ایک ہی سلسلہ کی تکلیف ہی دکھائی دیتی ہے۔ سولھویں سال کا وعدہ میرا اور میرے اہل و عیال -/۱۲ /۱۴ تھا۔ اسی وقت ادا کر دیا ہے۔ اور خاکسار اپنی طرف سے سترھویں سال۔ اٹھارہویں اور انیسویں سال کا وعدہ کر کے -/۹۲ کی رقم بھی ساتھ ہی ادا کرتا ہے۔ کیونکہ اس وقت ضرورت زیادہ ہے۔ حضور خاکسار اپنی آمد کا بیس فی صدی ادا کر رہا ہے۔ آئندہ بھی اسی طرح انشاء اللہ تعالیٰ تا دم مرگ ادا کرتا رہے گا۔ حضور اس پر قائم رہنے کی دعا فرمائیں۔

(۱۱) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب انچارج قلعہ گوجر سنگھ ڈسپنسری لاہور۔ حضور گذشتہ سال کا میرے اور میرے اہل و عیال کا وعدہ -/۳۱۰ کا تھا۔ جو خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ادا ہو چکا۔ الحمد للہ حضور اس سال کے لئے یعنی سترھویں سال میں حضور چھ سو روپیہ کا وعدہ قبول فرما کر دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ گذشتہ ادا شدہ وعدوں کو قبول فرمائے۔ اور آئندہ زیادہ سے زیادہ حضور کی تحریکوں میں حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ وعدہ گذشتہ سال سے دوگنا ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ (وکیل المال تحریک جدید)

کوائف ربوہ

(از عبد الحمید صاحب آصف جنرل سیکرٹری)

(۱) ۳ دسمبر کو قریشی عبد الرشید صاحب وکیل المال ثانی کے چھوٹے بھائی محمد سعید احمد صاحب کی نعش جوڑیالہ ضلع لاہور سے لائی گئی۔ مرحوم یکم اگست ۱۹۴۹ء کو نہر میں ڈوب کر فوت ہو گئے تھے۔ اور لاش امانتاً جوڑیالہ میں ہی دفن کر دی گئی تھی۔ جہاں سے اب ربوہ لا کر عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔

(۲) ۳ دسمبر کو رضوان عبد اللہ صاحب جو حبشہ کے باشندے ہیں حصول تعلیم کے لئے تشریف لائے آپ کی عمر پندرہ سال ہے۔ اس عمر میں دینی تعلیم کے حصول کی خاطر اپنا وطن چھوڑنا ایک قابل رشک جذبہ ہے

(۳) ۶ دسمبر کو مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری پروفیسر جامعۃ المبشرین نے دعوت ولیمہ دی۔

۶ دسمبر کو برادرم ابراہیم صاحب بورنیو سے دینی تعلیم کے حصول کے لئے تشریف لائے۔ اس دور میں غیر ملکی بیرونی ممالک سے طلباء کا آنا ایک خاص خدائی نشان ہے۔

مسٹر عبد الشکور کنزے کی شادی خانہ آبادی

(۴) ۷ دسمبر کو بعد نماز عصر مکرم میر حمید اللہ صاحب برج انسپکٹر کوئٹہ کی صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بوجہ بیماری کے خود اس تقریب میں شامل نہ ہو سکے۔ مگر آپ نے یہ ہدایت فرمائی۔ کہ قدسیہ بیگم اپنے گھر جاتے ہوئے مجھے ملتی جائے۔ میں یہاں ہی اس کے لئے دعا کر لوں گا، حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے حاضرین سمیت اس تقریب کے مبارک ہونے پر دعا فرمائی۔ اس تقریب پر سیدہ مہر آپا صاحبہ اور سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ اور حضور کی بعض صاحبزادیاں بھی موجود تھیں۔ زنانخانہ میں حضرت ام داؤد صاحبہ نے دعا کروائی۔

حضور کی ہدایت کے مطابق قدسیہ بیگم صاحبہ پہلے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ حضور نے ان کے لئے دعا فرمائی اور سر پر ہاتھ پھیرا۔ حضرت ام المومنین نے بھی ان کے لئے دعا فرمائی۔ اس کے بعد آپ اپنے گھر رخصت ہوئیں

۸ دسمبر کو مسٹر عبد الشکور صاحب کنزے نے دعوت ولیمہ دی۔

قابل ذکر امور:۔ (۱) اس شادی کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسٹر عبد الشکور صاحب کنزے کو اُن کی بیوی کے لئے ایک طلائی ہار تحفۃً دیتے ہوئے یہ ارشاد بھجوایا کہ

”عزیزم مسٹر عبد الشکور کنزے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ میں آپ کو آپکی بیوی کیلئے اپنی طرف سے ایک تحفہ بھیج رہا ہوں اس کو قبول فرمائیں (۲) اسی طرح دعوت ولیمہ میں شامل ہونے کیلئے جب مسٹر کنزے نے حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ تو حضور نے ان کو لکھا کہ ”آپ کی دعوت کا بہت شکریہ۔ لیکن چونکہ میں شدید بخار سے بیمار ہوں اور بہت کمزوری محسوس کر رہا ہوں۔ اس لئے دعوت میں شامل نہیں ہو سکتا جس کا مجھے افسوس ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو وفاداری کے ساتھ رہنے۔ اسلام کی لگاتار خدمت کرنے اور اسلام و احمدیت کے سچے سپاہی بننے کی توفیق عطا فرماتے۔ آمین

(۳) اس تقریب کے انتظامات میں وکیل التبشیر چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور کارکنان وکالت تبشیر نے نمایاں حصہ لیا۔ (عبد الحمید آصف جنرل سیکرٹری ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر ہماری تمام ادویات مقررہ نرخ پر ربوہ سے دستیاب ہو سکیں گی:- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

اداریہ بقیہ صفحہ ۲

صاحب تفسیر کے خیال میں جس شخص کی شکل بدل گئی تھی۔ وہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا سچا پیرو تھا اس نے آپ کی جگہ قربان ہونے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ اور حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اس کی اس قربانی کی داد دی تھی۔ اور اس کو "تو ہی نیک آدمی ہے" کا خطاب دیا۔

تفسیر نیشاپوری میں ہے۔

وقیل کان رجل یدعی انہ اصحاب عیسی وکان منافقاً فذھب الی الیھود ودلھم علیہ فلما دخل مع الیھود لاخذہ القی اللہ شبھہ علیہ فقتل وصلب

ترجمہ:- کہا گیا ہے۔ کہ عیسٰی علیہ السلام کے حواریوں میں سے ایک آدمی تھا جو منافق تھا پس وہ یہود کی طرف گیا۔ اور ان کو حضرت علیہ السلام کا پتہ دیا۔ پس وہ یہود سمیت داخل ہوا تاکہ آپ کو پکڑوا دے خدا تعالیٰ نے اس پر آپ کی شبیہ ڈال دی پس وہ قتل کیا گیا اور سولی دیا گیا۔ جو صاحب تفسیر کے خیال میں تھا۔ تو وہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھیوں میں سے مگر وہ منافق تھا۔

ببیں تفاوت رہ از کجا است تا بہ کجا

قارئین کرام غور فرمائیں۔ "سہ روزہ" مذکور نے پانچ تفسیروں کے حوالے پیش کئے ہیں لیکن شخص مختص کے متعلق پانچوں کی قیاس آرائی مختلف ہے۔ ایک کی بات ایک سے نہیں ملتی کیا اس بنیادی بات میں واقعیت کا ایک ذرہ بھی ہے قطعاً نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان مفسرین پر رحم فرمائے انہوں نے اپنے قیاس کے مطابق تفسیر کرنے کی کوشش فرمائی۔ اور "رفع" کے لفظ سے غلطی کھا کر عجیب عجیب متضاد داستانیں سوچیں پہلے تو اللہ تعالیٰ کے کلام میں الی السماء کے الفاظ کا اضافہ اپنی طرف سے فرمایا اور اس کے بعد شبہ لھم کی توضیحات کے لئے قیاس کے گھوڑے دوڑانے شروع کر دیئے ہمارا قیاس ہے کہ یہ اس لئے کیا گیا کہ عیسائیوں کی تردید کی جائے۔ جنہوں نے یہ غلط اعتقاد بنا لیا تھا۔ کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام صلیب پر ضرور فوت ہو گئے تھے۔ اور تیسرے دن قبر میں زندہ ہو کر اور شاگردوں کے ساتھ چند دن رہ کر آسمان پر صعود فرما گئے تھے۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ قرآن کریم میں صاف صاف آیا ہے کہ مُردہ دوبارہ زندہ ہو کر .... نہیں آ سکتا۔ اس لئے آپ کو آسمان پر زندہ مقیم رہنے سے بچا رکھا۔ اور رفع کے معنی اوپر چڑھانے کے بھی تھے۔ اس لئے ہمارے مفسرین کو سخت مشکل درپیش تھی کیونکہ وہ مر کر زندہ ہونے کو نہیں مان سکتے تھے مگر زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کی صورت میں ان کے خیال میں یہ اشکال دور ہو جاتا تھا۔ اس لئے انہوں نے آپ کے زندہ آسمان پر جانے کے لئے اپنے قیاس سے داستانیں بنائیں۔ چونکہ شخص مختص کے متعلق ان کے پاس کوئی بات نہ تھی۔ جو قرآن کریم سے ہی ثابت ہوتی۔ اس لئے انہوں نے مختلف خیال پیش کئے اور یہ نہ خیال کیا۔ کہ ان بعض الظن اثم حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس آیہ کریمہ میں فرما دیا تھا کہ مالھم بہ من علم الا اتباع الظن

یہ واقعی یہودیوں اور عیسائیوں کے لئے بھی کہا گیا تھا۔ کیونکہ یہودی تو کہتے تھے۔ ہم نے اس کو قتل کر دیا مگر عیسائی کہتے تھے کہ صلیب پر آپ فوت ضرور ہو گئے تھے۔ مگر تیسرے دن بعد جی اٹھے تھے۔ مگر غور کیا جائے تو محض قیاس آرائی کرنے والے بھی اس کی زد میں آتے ہیں۔ جو اس اختلاف سے ظاہر ہے۔ جو ہم نے اوپر عرض کیا ہے

لطیفہ

بعض غیر احمدی علماء نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ آپ عقیدہ حلول روح کی وجہ سے فرماتے ہیں کہ میں وہی مسیح موعود ہوں جس کی احادیث میں پیشگوئی کی گئی ہے۔ بعض نے تو تناسخ کے عقیدہ کا بھی الزام لگایا ہے۔ چنانچہ اقبال نے بھی اشارہ کیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام نے حلول روح اور تناسخ دونوں عقیدوں کی زبردست تردید کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی اس قدرت کی پُر زور تائید کی ہے کہ وہ اپنی خواص کے انسان پھر بھی پیدا کر سکتا ہے۔ جیسے کہ اس نے گذشتہ زمانہ میں کئے۔ آنے والا مسیح نہ تو وہی مسیح ہو گا۔ جو بعض کے خیال میں آسمان پر چلا گیا ہے اور نہ اس کی روح بذریعہ حلول یا بذریعہ تناسخ پھر دنیا میں آئے گی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ایک اور ہی انسان کو جو پہلے ہی حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی ہو گا۔ اور اس کی پوری پوری پیروی کرے گا۔ صرف فنا فی الرسول ہونے کی وجہ سے مسیحی صفات سے مزین کیا جائے گا۔ اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا وہی امام ہو گا۔ جس کا دوسرا نام الامام المھدی رکھا گیا ہے۔

لطیفہ یہ ہے کہ ہمارے مخالفین یہ تو مانتے ہیں کہ ایک انسان کی شکل دوسرے موجودہ انسان کو دی جا سکتی ہے۔ یعنی شکل کا حلول تو خود مانتے ہیں لیکن روح کے حلول کے عقیدے کا جھوٹا الزام مسیح موعود علیہ السلام پر دھرتے ہیں۔ سوال ہے کہ اگر حضرت عیسٰی علیہ السلام کی شکل ایک اور شخص کو دے دی گئی تھی تو خود اس شخص کی شکل کس کو دی گئی تھی؟ اگر کہو کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو تو پھر آیا جب وہ تشریف لائیں گے اپنی شکل واپس لے آئیں گے یا اسی شخص کی شکل میں ظاہر ہوں گے جس کی شکل سے آپ کی شکل تبدیل کی گئی تھی؟ اگر وہ منافق تھا تو وہ دوزخ میں ہو گا کیا وہ خود آ کر تبدیلی کریگا یا حضرت عیسٰی علیہ السلام وہاں نعوذ باللہ تشریف لے جائیں گے؟ اگر یہ کہو کہ حضرت کی شکل وہی رہی تھی تو دوسرے شخص کو جو آپ کی شکل دی گئی تھی وہ کہاں سے آئی تھی۔ اگر کہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خط وخال کی نئی شکل بنا کر اس کو تفویض کر دی تھی تو جب اللہ تعالیٰ ایک ہی خط وخال کی کئی شکلیں بنا سکتا ہے۔ تو کیا وہ ایک ہی خصائل کی کئی روحیں نہیں بنا سکتا۔

(باقی دیکھو صفحہ ۸)

درخواست ہائے دعا

مرزا عبد الحمید صاحب کلرک بیت المال ربوہ کی بیوی والدہ عبد الشکور پر دائیں جانب فالج کا حملہ ہو گیا۔ اس کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم صحت کاملہ عطا فرمائے۔ — امیر احمد کلرک الفضل

ربوہ خاکسار کا بھائی عرصہ دو ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اور صحت بہت گر گئی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ برادرم کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار چوہدری بشیر احمد کلرک لاہور)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دواخانہ خدمت خلق — تریاق کیسیں۔ گھر کا ڈاکٹر ہر بیماری کا فوری علاج جو ہم نے امرت دھارا کے بالمقابل ایجاد کیا ہے قیمت چھوٹی شیشی ۱۲؍
سرمہ ممیرا خاص امراض چشم کا نہایت کامیاب علاج دیو کلاں بے نظیر تحفہ۔ قیمت فی تولہ تین ۳ روپے ۳ ماشہ ۱۵؍
دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

جن احباب کی قیمت اخبار دسمبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہے
وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایا کریں۔ سالانہ قیمت ۲۴ روپے۔ ششماہی تیرہ ۱۳ روپے سہ ماہی سات روپے ماہوار ۲½ روپے
اس شرح مذکور کے خلاف جو رقم آئے گی۔ اس کی اڑھائی روپے ماہوار کے حساب سے درج کیا جائے۔ (منیجر)

سو فیصدی کمشن — ۱۰۰ سال سے صلاحیت — اصلی پتھر مومیائی
قدرتی اکسیر ہونے کی لحاظ سے بیشتر بیماریوں کا علاج ہے۔ ہم سے خریدنے والے ایک روپیہ تولہ سے تین روپے تولہ تک فروخت کرتے ہیں۔ ہندوستان پاکستان کے مشہور دواخانے اور طبیب ہمارا مال خریدار ہیں۔ چیز اعلیٰ اور خالص ہے قیمت ۸۰ تولہ پندرہ روپے ۴۰ تولہ دس روپے ۲۰ تولہ سات روپے
پتہ:- منیجر جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ صوبہ سرحد

تمام جہان کیلئے ایک ہی خدا ایک ہی نبی اور ایک ہی مذہب
انگریزی میں کارڈ آنے پر مفت
عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

سونے کے ہر قسم کے کام کیلئے "احمدیہ دوکان زیورات ربوہ ضلع جھنگ":- روشن الدین ضیاء الدین احمد

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۱۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایٹم بم برطانیہ کی مرضی کے بغیر استعمال نہیں ہوگا

لندن ۱۳ دسمبر۔ آج برطانوی وزیراعظم مسٹر ایٹلی نے اپنے دورۂ امریکہ کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اقوام متحدہ کی فوجیں کوریا میں حالات پر قابو پالیں گی۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ امریکی جرنیلوں نے کوریا کی فوجی صورت حالات کے متعلق تفصیل سے بیان دیا۔ ایٹمک بم کے متعلق صدر ٹرومین سے بات چیت ہوئی۔ انہوں نے ایٹمک بم کے استعمال کے متعلق پورا پورا یقین دلایا۔

مسٹر ایٹلی کی یہ تقریر ان کے دوستوں کو مطمئن نہ کرسکی۔ چنانچہ حزب مخالف کے لیڈر مسٹر چرچل نے یہ اعتراض کیا کہ برطانوی حکومت کو ایٹمک بم کے متعلق پوری اطلاع ہونی چاہیئے مسٹر ایٹلی نے اس پر کہا کہ اس جمعرات تک انتظار کرنا چاہیئے۔ اس دن وہ پارلیمنٹ میں اس مسئلہ پر بحث کریں گے۔

مصر کی پالیسی میں کوئی فرق نہیں

قاہرہ ۱۳ دسمبر۔ مصر کے قائمقام وزیر خارجہ نے بتایا کہ کمیونسٹ چین کے متعلق مصر کی پالیسی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اور نہ ہی کوئی فرق پیدا ہوگا۔ ۱۳ ایشیائی ممالک کے ساتھ مل کر مصر نے جو تجویز کوریا میں جنگ بند کرنے کے متعلق پیش کی ہے اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ کمیونسٹ گورنمنٹ کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔

شمالی اطلانطک کی فوج

لندن ۱۳ دسمبر۔ نارتھ اطلانٹک ٹریٹی پاورز کی پولیٹیکل کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کو اطلانٹک پیکٹ کی فوج میں شامل کرنے کے متعلق قطعی طور پر فیصلہ ہو گیا ہے اور اس سلسلہ میں ایک فوجی پلان بھی بنا لیا گیا ہے۔

ترکی کی حکومت کے فیصلہ کی تائید

انقرہ ۱۳ دسمبر آج ترکش پارلیمنٹ نے ۳۱۱ ووٹوں کی حمایت اور ۴۱ ووٹوں کی مخالفت سے ایک قرارداد منظور کرلی جس کے رو سے کوریا میں لڑنے کے لئے فوجیں بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔

آرا شماری بحث کے بعد ہوئی۔ کیونکہ حکومت نے یہ فیصلہ اسمبلی کے مشورہ کے بغیر کرلیا تھا۔ کیونکہ اس وقت پارلیمنٹ کا اجلاس نہیں ہو رہا تھا جمہوری پارٹی نے حکومت کے حق میں ووٹ دیا۔

ری پبلکن پارٹی کے ذمہ وار لیڈروں نے اس امر کا اعلان کیا کہ حکومت نے یہ قدم اٹھاتے ہوئے حزب مخالف کے لیڈروں کو مطلع نہیں کیا گیا۔

تصحیح

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر بھیرہ کے متعلق مقامی جماعت کی طرف مندرجہ ذیل مزید اصلاحیں موصول ہوئی ہیں۔

اول۔ دوپہر کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد افضل صاحب چیمہ کی بجائے ملک محمد افضل صاحب

کوریا میں جنگ بند کرنے کی قرارداد پر بحث

لیک سکسیس ۱۳ دسمبر۔ مسر بینیگل ناتھ راؤ ہندوستانی ڈیلیگیٹ نے آج اقوام متحدہ کی پولیٹیکل کمیٹی کو بتایا۔ کہ چینی عوامی حکومت کے نمائندوں نے اس امر کا یقین دلایا ہے۔ کہ وہ جنگ نہیں چاہتے۔ لیکن امریکہ اور اقوام متحدہ نے ان پر جنگ ٹھونس دی ہے۔ آپ نے کوریا کا پر امن حل معلوم کرنے کی کوشش میں چینی کمیونسٹوں کے لیڈر سے اپنی ملاقات کا ذکر کیا اور بتایا کہ ان ملاقاتوں میں پی کنگ گورنمنٹ کا نقطۂ نظر معلوم کرنا مقصود تھا ہم چار مرتبہ ملے اور تفصیل سے بات چیت کی۔ میں نے تمام ملاقاتوں میں کمیونسٹ ڈیلیگیٹ سے یہ پوچھا کہ کیا پی کنگ گورنمنٹ اقوام متحدہ سے یا امریکہ سے جنگ چاہتی ہے۔ ان کا جواب تھا یقیناً ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ اور اقوام متحدہ کی فوجیں جنگ کو ہماری سرحدوں تک لے آئے ہیں۔ اور انہوں نے ہم پر جنگ ٹھونس دی ہے

جنرل اسمبلی کی پولیٹیکل کمیٹی نے آج اس امر کا فیصلہ کیا کہ کوریا میں جنگ بند کرنے متعلق ایشیا اور شرق وسطیٰ کے ۱۳ ملکوں نے جو قرارداد پیش کی ہے۔ پہلے اس پر بحث کی جائے۔

امریکی ڈیلیگیٹ نے قرارداد کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس قرارداد کی امریکہ حمایت کریگا اس امید پر کہ اس وقت تک ان امور کے متعلق کارروائی نہیں کی جائے گی۔ جو اس میں درج ہیں۔ جب تک جنگ بند کرنے کے بنیادی اصولوں کا فیصلہ نہیں ہوتا۔ پولیٹیکل کمیٹی کا اجلاس اس قرارداد پر ووٹ لئے بغیر کل پر ملتوی ہو گیا۔

مالک کارخانہ کٹلری ورکس کے مکان پر آرام فرمایا تھا

دوم۔ بعد نماز ظہر و عصر حضور کے اعزاز میں جو چائے دی گئی تھی اسمیں تین صد سے زائد افراد نے شمولیت کی تھی۔ سوم: حضور کے ساتھ جو قافلہ تھا ان میں سے کسی صاحب کا ایک کمبل وہاں رہ گیا ہے یہ کمبل مقامی جماعت کے سیکرٹری امور عامہ محمد فضل الٰہی صاحب جلسہ کے موقعہ پر لیتے آئینگے

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۰ء (منگل۔ بدھ جمعرات) بمقام ربوہ منعقد ہوگا!

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۰ء (منگل۔ بدھ جمعرات) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں تشریف لائیں اور اس طرح اسلام۔ احمدیت اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ اپنی غیر متزلزل محبت اور عقیدت کا ثبوت دیں

(لیکچر بقیہ صفحہ ۷)

بھائیو! خود مفسرین کے یہ اختلافات ظاہر کرتے ہیں کہ اصل حقیقت کچھ اور ہی ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو واقعی صلیب پر چڑھایا گیا تھا مگر آپ اس پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ مگر دیکھنے والوں کیلئے آپ کی زندگی کو مشابہ بالموت بنا دیا گیا تھا تاکہ جو مکر یہودیوں نے آپ کو قتل کرنے کے لئے کیا تھا اس کو اللہ تعالیٰ اپنی تدبیر سے بے اثر بنا دے۔ مکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین کے یہی معنی صاف صاف ہیں۔ عیسائی تو اس لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو آسمان پر لے گئے ہیں کہ وہ اس کو واقعی خدا یا خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔ قرآن کریم اس عقیدہ کی کھلی کھلی تردید کرتا ہے اور آپ کو محض ایک بشر ثابت کرتا ہے جو کھاتا پیتا تھا۔ بازاروں میں پھرتا تھا۔ سارے حوائج انسانی ادا کرتا تھا۔ اس لئے بفحوائے کل نفس ذائقة الموت آپ کی وفات بھی لازمی تھی۔ دوستو! قرآن کریم میں کہیں نہیں ہے کہ آپ کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا۔ ایسا اعتقاد رکھ کر عیسائیوں کی مدد نہ کرو۔ بلکہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو فوت ہونے دو تاکہ اسلام زندہ ہو۔

نوٹ

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ پچھلے دنوں پوپ نے اور ان کے پیروؤں رومن کیتھولک نے ایک عظیم الشان تقریب منائی تھی۔ اس تقریب کا مطلب یہ تھا کہ والدۂ مسیح علیہ السلام حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کو بھی آسمان پر متمکن کیا جائے۔ کیا اب مسلمانوں کیلئے بھی یہ ضروری ہے کہ وہ حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کو بھی عیسائیوں کی طرح آسمان پر مان لیں۔ فتدبروا!

اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

محلہ جس اور د کے لئے درخواست کرنے والے دوستوں کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان محلوں کے قطعات کے بارے میں فیصلہ کر دیا گیا ہے چونکہ ان ہر دو محلوں میں موجودہ زمین کے بالمقابل درخواست کرنے والے احباب کی تعداد بہت زیادہ ہے اس لئے فیصلہ خریداری نمبر کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ البتہ قریبی رشتہ داروں کو شائع شدہ اعلان کے مطابق اکٹھا کیا گیا ہے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے دوست اس بارے میں دفتر اراضی ربوہ سے معلومات حاصل فرما سکتے ہیں۔ جن دوستوں کے نام ان محلوں میں آگئے ہیں انکو چاہیئے کہ خود یا کسی مختار کے ذریعہ ان محلوں کے تفصیلی نقشہ جات ملاحظہ فرما کر دفتر اراضی ربوہ کو تحریراً اطلاع دیں کہ وہ کون سا قطعہ پسند کرتے ہیں۔ مناسب ہوگا کہ دو تین مختلف جگہوں پر قطعات کا انتخاب کیا جائے تا فیصلہ کرنے میں آسانی رہے۔ ایک قطعہ کیلئے ایک سے زائد مطالبہ کی صورت میں خریداری نمبر کی بنا پر فیصلہ کیا جائے گا۔ مذکورہ نقشہ جات ۲۵ دسمبر کی صبح سے لیکر ۳۱ دسمبر کی شام تک دفتر اراضی ربوہ میں ملاحظہ فرمائے جا سکتے ہیں اور انہی دنوں میں انتخاب قطعہ کے متعلق ادیر خواستیں قبول کی جائیں گی۔

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ